سوال

(325) روزے کی حالت میں انجکشن لگوانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان میں دن کے وقت بطور علاج انجکشن لگوانا روزے کو متاثر کرتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بطور علاج انجکشن کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم: اس انجکشن کی ہے جس کے ذریعے (جسم میں) غذا پہنچائی جاتی ہے اور وہ کھانے پینے سے کفایت کرتا ہے اور وہ اسی لیے ہوتا ہے تو یہ انجکشن روزہ توڑ دیتا ہے کیونکہ نصوص شرعیہ جس معنی پر مشتمل ہیں جب وہ معنی مسئلہ کی صورتوں میں سے جس صورت میں بھی پایا جائے گا تو اس صورت پر اس نص کا حکم لگا دیا جائے گا۔

دوسری قسم: اس انجکشن کی ہے جو غذائی نہیں ہوتا، یعنی وہ کھانے پینے سے کفایت نہیں کرتا تو یہ انجکشن روزے کو نہیں توڑتا کیونکہ یہ صورت لفظاً اور معناً اس نص کی زد میں آتی ہے، پس یہ انجکشن نہ کھانا پینا ہے اور نہ ہی کھانے پینے کے معنی میں ہے۔ اور اصل روزہ کا صحیح ہونا ہے یہاں تک کہ کوئی شرعی دلیل مل جائے جو اس کو فاسد قرار دے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 286

محدث فتویٰ